ڈاکٹر عرفان شہزاد

مسیح اور توہین مذہب کی صلیب

مسیح علیہ السلام کون تھے، کیوں تشریف لائے تھے، ان کے ساتھ کیا ہوا، ان کے مخالفین کون تھے اور انھوں نے ان پر کیا الزامات لگا کر انھیں مصلوب کرنے کی کوشش کی؟ یہ سب جاننا ہر دور میں ضروری تھا اور رہے گا۔ اس کے لیے انجیل کا مطالعہ لازماً کرنا چاہیے۔

مسیح علیہ السلام دیگر رسولوں کی طرح توحید کی دعوت دینے نہیں آئے تھے۔ وہ ایسی قوم میں مبعوث ہوئے تھے جو خدا کی وحدانیت اور اس کی شریعت پر پہلے سے ایمان رکھتی تھی۔ مسیح علیہ السلام کی دعوت خدا پر ایمان لانے کی نہیں، بلکہ خدا پر ایمان کی حقیقت یاد دلانے کی دعوت تھی۔ وہ شریعت کے عالموں کو فقہ کی ظاہر پرستی اور متصوفین کی خیالی دنیا سے حقیقت دین کی طرف متوجہ کرنے آئے تھے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

شریعت کے یہ عالم وفقیہ وہ لوگ تھے جو یہ نہیں دیکھتے تھے کہ مسیح علیہ السلام نے خدا کی مدد سے کسی مزمن مریض کو صحت یاب اور کسی مردہ کو زندہ کر دینے کا معجزہ کر دکھایا ہے، اور اس بنا پر انھیں خدا کا رسول تسلیم کرتے ہوئے ان کی اطاعت کی جائے، وہ یہ دیکھتے کہ مسیح علیہ السلام نے یہ کام سبت کے دن کیوں کیے، جس دن کوئی بھی کام کرنا ان کے فہم شریعت نے حرام قرار دے رکھا تھا۔

وہ یہ نہیں دیکھتے تھے کہ مسیح علیہ السلام کسب حلال پر کتنا زور دیتے ہیں، وہ یہ دیکھتے تھے کہ مسیح علیہ السلام اور ان کے پیروکار کھانے سے پہلے ہاتھ کیوں نہیں دھوتے تھے۔

وہ یہ باور نہیں کرتے تھے کہ مسیح علیہ السلام کے اعلیٰ اخلاق کس طرح دین سے دور لوگوں کو ان کا گرویدہ اور دین دار بنا رہے تھے، وہ یہ دیکھتے تھے کہ وہ گناہ گار سمجھے جانے والے ٹیکس کلیکٹرز اور بدکاروں کے ساتھ بیٹھ

کر کھانا کیوں کھاتے ہیں۔

انھیں اس مسیح کی تلاش تھی جو ان کی کھوئی ہوئی عظمت رفتہ واپس دلا دے۔ وہ اسے ایک لیڈر اور بادشاہ کے روپ میں دیکھنے کے متمنی تھے۔ یہ فقیر منش مسیح انھیں نہیں بھایا، جو انھیں دنیا کی بادشاہت کے بجاے آسمان کی بادشاہت (خدا کی خوشنودی اور ابدی نعمتوں کی بادشاہت) میں شامل ہونے کی دعوت دے رہا تھا۔

مسیح علیہ السلام کے اعلیٰ اخلاق بھی ان مذہبی پیشواؤں کی سنگ دلی موم نہ کر سکے۔ ان کے معجزات بھی ان کے پیغام کی صداقت کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہ کرا سکے۔ انھیں خدا سے زیادہ اپنا مذہب عزیز تھا۔ ان کا مذہب ان کا خدا تھا، بلکہ ان کا فہم مذہب ان کا خدا تھا۔ اس کے خلاف جب خود خدا بول پڑا تو انھوں نے اسے بھی خاموش کرا دینا چاہا۔ مسیح علیہ السلام پر توہین مذہب اور ارتکاب کفر کے الزامات لگائے، اپنا مزعومہ کفر ان کے منہ میں ڈالنے کی کوشش کرنے لگے۔ یہ کفر ان کے اپنے دماغ میں تھا جسے وہ ہر حال میں مسیح علیہ السلام کی زبان سے سننا چاہتے تھے۔ چنانچہ عدالت لگوائی تو مسیح علیہ السلام سے صفائی طلب کرنے کے لیے نہیں، بلکہ اپنے مزعومہ کفر کے الزام کا اقرار کرانے کے لیے۔ یہ عالم وفقیہ گواہ بھی اپنے لے کر آئے، مسیح علیہ السلام کی بات اس انداز میں پیش کی کہ وہ توہین مذہب اور کفر لگے۔ رومی عدالت کو وہ پھر بھی کفر اور توہین نہ لگی۔ مسیح علیہ السلام کی وضاحت ماننے کے لیے وہ تیار نہ تھے۔ مسیح علیہ السلام نے بھی ان کو ان کی مرضی کا بیان دینے سے انکار کر دیا۔

عدالت کا پس و پیش دیکھ کر دین کے ان بزعم خود محافظوں نے عدالت پر دباؤ ڈالنے کے لیے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ ان کے سب سے بڑے پیشوا نے جوش میں آ کر اپنے کپڑے پھاڑ دیے کہ ہم نے جان لیا ہے کہ مسیح نے کفر بکا ہے، اس کو مصلوب کرنے سے کم پر ہم راضی نہ ہوں گے۔ کاہن اعظم کا جذباتی ڈراما کام کر گیا۔ لوگوں نے ہنگامہ برپا کر دیا۔ عدالت پر اتنا دباؤ بڑھا کہ رومی گورنر نے پانی میں ہاتھ دھو کر کہا کہ اس بے گناہ کے خون سے وہ بری ہے۔ جاؤ جو کرنا ہے، کرو۔

یوں خدا کے پیغمبر کے خلاف جھوٹا مقدمہ جیت لینے کی خوشی میں اہل مذہب اور ان کے اندھے بہرے پیروکار نعرے لگاتے اور مسیح علیہ السلام کا ٹھٹھا اڑاتے، انھیں لے کر نکلے اور اپنے تئیں انھیں مصلوب کر دیا، مگر خدا، حسب وعدہ اپنے رسول کو بچا لے گیا۔

دین کے دفاع کے نام پر، دین داری کے پندار میں ان مذہبی پیشواؤں کی ان خباثتوں کے نتیجے میں خدا کی طرف سے ذلت و نکبت کا عذاب ان پر آن پڑا۔ ان کے ملک کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ قتل و غارت گری ہوئی۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

انھیں غلام بنالیا گیا۔ وہ دربدر ہو کر رہ گئے۔

یہ کہانی ہر دور کی کہانی ہے۔ اسے برپا کر کے خدا کی کتابوں میں اس لیے محفوظ کر دیا گیا ہے کہ ہر نسل کے لیے آئینے کا کام دے، جس میں دیکھ کر وہ معلوم کر سکیں کہ یہ کہانی جب ان کے دور میں برپا ہوئی تو انھوں نے اپنے لیے کون سے کردار کا انتخاب کیا۔ وہ مسیح وقت کے ساتھ کھڑے تھے یا مذہبی اشرافیہ کے ساتھ؟ وہ اس حق کے ساتھ تھے جو ان کے دل و دماغ کو قائل کر رہا تھا یا اسٹیٹس کو کے محافظوں کے ساتھ؟ وہ دلیل کے ساتھ کھڑے تھے یا اس کی مخالفت میں جمہور کے ساتھ؟

روز محشر ہر دور کی اس کہانی کے ہر کردار کا انجام وہی ہو گا جو اس کہانی میں بتا دیا گیا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com